نور سکول تعارف

نور سکول حلقہ نور الایمان کے تحت کھولے جانے والا ایک ادارہ ھے جسکا بنیادی مقصد یورپ میں مقیم مسلمان بچوں کو اسلام سے روشناس کروانا ھے

ضرورت و اہمیت

نور سکول اپنی مدد آپ کے اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے شروع کیا جانے والا ایک سلسلہ ھے۔ یورپ کے بہت سے ممالک میں بہت سے شہر یا علاقے ایسے ھیں جہاں قریب میں کوئی یا دینی تربیت کا کوئی ادارہ موجود نہیں ھے۔ اگر کہیں کہیں چند مساجد موجود بھی ہیں تو وہ یا تو بچوں کو صرف قرآن پڑھنا سکھاتی ہیں یا پھر حفظ قرآن اور اسکے ساتھ ساتھ جس ملک کی مسجد ہو، اسکی مادری زبان سکھاتی ھیں۔ لیکن افسوس کہ کوئی ادارہ ایسا موجود نہیں جو بچوں کو مثبت انداز سے دینی تربیت دے سکے۔ عموما اس نازک ذمہ داری کو ادا کرنے کیلئے والدین اکیلے ھی کھڑے ہوتے ہیں۔ ان میں سے بھی والدین کی اکثریت خود پڑھی لکھی نہیں ھوتی، دینی علم کی کمی بھی ہوتی ھے۔ اور معاشرتی طور پہ یورپی معاشرے اور جن ممالک سے ھم آتے ہیں، وہاں کے معاشروں میں بہت تضاد پایا جاتا ھے۔ ایسے میں والدین اس بات کو سمجھ ہی نہیں پاتے کہ کونسی چیزیں معاشرت [کلچر] کا حصہ ہیں اور کونسی چیزیں دین کا حصہ ہیں۔ اور جو دین کا حصہ ہیں، انہیں اپنے بچوں کو کیسے اعتماد کے ساتھ سکھانا ھے۔ دین کچھ چیزوں کا حکم کیوں دیتا ھے؟ اسکے اندر کیا مصلحتیں پوشیدہ ہیں؟ اور جب ھم دین پر عمل نہیں کرتے تو اسکے کیا نقصانات ہیں؟ غرضیکہ والدین کے لئے دین سکھانا ایک مشکل مرحلہ ھے اور عموما بچوں کو دین سکھاتے انہیں دین سے باغی کر دیا جاتا ھے

چنانچہ حلقہ نور الایمان کے تحت اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ جب ھمارے پاس ایسے اداروں کا فقدان ھے جو دین سکھا سکیں اور اسکا فہم دیں تو پھر ہمیں خود ایسے اداروں کی بنیاد ڈالنی چاہئے ھے۔ اسی مقصد کو مد نظر رکھکر نور سکول کی بنیاد رکھی گئی۔ نور سکول ایک عام فہم لیکن عملی طور پر موئثر انداز میں بچوں کو دین سکھانے کا پلیٹ فارم ھے

نور سکول کے مقاصد

نور سکول کے درج ذیل مقاصد ہیں

۔ بچوں کو اسلام سے روشناس کروانا اور انہیں عملی طور پر اچھا اور سچا مسلمان بنانا

۔ یورپی معاشرے کا ایک کارآمد شہری بنانا

۔ یورپ میں رہتے ہوئے دیگر تمام مزاہب کا احترام کرنا اور ان کے ساتھ باھم مل کر چلنا سکھانا

طریق کار

کسی بھی جگہ نور سکول کھولنے کیلئے درج ذیل طریق کار اپنایا جاتا ھے

۱۔ ***استاد اور بچے*** : کسی بھی جگہ پر جہاں چند فیملیز ھوں جو اپنے بچوں کو دین سکھانے کیلئے فکرمند ھوں، وہ آپس میں رابطہ کر کے اس بات کا اندازہ لگا سکتی ہیں کہ کیا وہ ایسا پلیٹ فارم شروع کرنا چاہتی ہیں یا نہیں؟ یہ فیملیز دوست احباب کے حلقے سے ھو سکتی ہیں یا پھر اگر یورپی زبان آتی ھو تو اس دائرے میں دوسرے ممالک کی مسلمان فیملیز بھی شامل ھو سکتی ہیں۔ اگر ۴ یا ۵ فیملیز جمع ھو جائیں جن کے بچے ملتی جلتی عمروں کے ھوں تو سکول شروع کیا جا سکتا ھے

استاد مائیں خود ھوں گی اور جہاں والد کا تعاون لیا جا سکتا ھو تو انکی مدد بھی لی جا سکتی ھے

۲۔ **جگہ** : ابتدا میں یہ سلسلہ ان فیملیز میں سے کسی کے بھی گھر میں شروع کیا جا سکتا ھے۔ اگر جزبے جوان ھوں اور دوسروں کے بچوں کی مدد کا جزبہ شامل ھو تو اسے بڑھایا جا سکتا ھے اور مزید فیملیز کو شامل کیا جا سکتا ھے۔ اس میں کسی مسجد سے بھی تعاون لیا جا سکتا ھے

۳.*نصاب* : نصاب میں درج ذیل چیزیں کروائی جاتی ہیں

قرآن :

قرآن پڑھنا سکھانا / تجوید

حفظ کروانا

دعائیں یاد کروانا

قرآن کی سورتوں کا مفہوم سمجھانا

قرآن اور سائنس

اسلامیات :

انبیاء کی کہانیاں

نماز سکھانا

آداب زندگی

مختلف موضوعات پر ڈسکشن

احادیث

سیرت

اردو :

اردو لکھنا، پڑھنا اور بولنا سکھانا

۴.*کلاسز* : بچوں کی عمروں کے اعتبار سے مختلف کلاسز تشکیل دی جا سکتی ہیں، عموما

گروپ ۱ : ۳ تا ۵ یا ۶ سال

گروپ ۲ : ۶ تا ۱۰ سال

گروپ ۳ : ۱۱ تا ۱۵ سال یا اس سے بڑے

نوٹ۔ اس سلسلے میں مزید رہنمائی کیلئے آپ درج ذیل ای۔میل یا لینڈ لائن فون نمبر پر رابطہ کر سکتی ہیں

moz1012@yahoo.com

0049-2066398203